Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН
УНЭН.
Орган ЦИК'а Бурреспублики и Буробкома ВКП (б).
Газета выходит 2 раза в неделю
№ 27 (314)
год издания VI.
Четверг 18 Апреля 1929 года.

Адрес редакции г. Верхнеудинск Обкомовская Газетная Издательство.

« Цена 3 рубля 3 руб. »
« 1 мес. 1 руб. 50 к. »
« 3 мес. 4 руб. 50 к. »
« 6 мес. 8 руб. »
« 12 мес. 15 руб. »

Подписная плата 2 месяца 1 руб. 50 к.
« 3 мес. 4 руб. 50 к.
« 6 мес. 8 руб.
« 12 мес. 15 руб.
Отдельный № 10 к.
« (350)
« 1 мес. 1 руб.
« 3 мес. 3 руб.
« 6 мес. 6 руб.
« 12 мес. 12 руб.

Ноябрьские тезисы ЦК ВКП(б) о работе в деревне

Основные вопросы деревенской политики, поставленные XV партсъездом, получили свое дальнейшее развитие в ноябрьском пленуме ЦК ВКП(б). Ноябрьский пленум ЦК ВКП(б) подвел итоги проведенной за последний год большой политической и организационной работе партии в деревне и наметил ряд мероприятий, которые должны обеспечить дальнейшее развертывание классовой борьбы в деревне, укрепление позиций пролетариата в деревне, ликвидацию кулачества как класса и дальнейшее объединение бедняцкой и середняцкой массы крестьянства вокруг пролетариата.

Ноябрьский пленум ЦК ВКП(б) отметил, что за последний год в деревне произошли большие изменения. Сплошная коллективизация, ликвидация кулачества как класса, ликвидация кулацкого хозяйства, ликвидация кулацкого влияния в деревне, ликвидация кулацкого сопротивления, ликвидация кулацкого террора, ликвидация кулацкого саботажа, ликвидация кулацкого вредительства, ликвидация кулацкого шпионажа, ликвидация кулацкого контрреволюционного заговора, ликвидация кулацкого мятежа, ликвидация кулацкого бандитизма, ликвидация кулацкого кулачества — все это ликвидация кулацкого класса

** جامی ہوٹل نامی ہوٹل کا ریٹائرڈ ہیڈ ویٹر ۔ محمد اسلم آفریدی ۔ کو ہیڈ ویٹر کی حیثیت سے خوش آمدید **

جامی ہوٹل نامی ہوٹل کا ہیڈ ویٹر کو ہیڈ ویٹر کی حیثیت سے خوش آمدید ۔ ادارہ

ہوٹل کے ہیڈ ویٹر کا عہدہ سنبھالنے والے محمد اسلم آفریدی کا تعلق درّہ سنگلاخ کے ایک معزز خانوادے سے ہے۔ وہ اپنے والد کے ساتھ بچپن میں ہوٹل آتے تھے اور برسوں تک گاہک کی حیثیت سے اس ادارے کے معیار کے گواہ رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے اپنا تجربہ اسی ہوٹل کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ ادارہ ان کا خیر مقدم کرتا ہے اور توقع ہے کہ ان کی موجودگی سے پرانے گاہک بھی ہوٹل کی طرف لوٹیں گے۔

ہیڈ ویٹر کا منصب اور ذمہ داریاں

اسلم آفریدی نے ہوٹل کے ہال میں ۱۴ میز سنبھالے ہیں اور ہر میز پر آنے والے مہمان کا نام یاد رکھنا ان کی پہلی ذمہ داری ہے۔ ان کے مطابق ویٹر کا کام کھانا پیش کرنا نہیں بلکہ مہمان کو یہ محسوس کرانا ہے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھا ہے۔ ہوٹل کے باورچی خانے کے نگران شیر محمد کا کہنا ہے کہ ہیڈ ویٹر کا تعلق کچن اور ہال کے درمیان ایک پل کی مانند ہے۔

** قصہ خوانی کا میلہ **

مقامی مصنف کا ناول ریڈیو پر قسط وار نشر ہونے لگا

قصہ خوانی کے معروف مصنف شبیر احمد ارمان کا ناول ''ریگ کے نشان'' ریڈیو پر قسط وار نشر ہونے لگا ہے۔ پہلی قسط پیر کی شام نشر ہوئی اور اس کے بعد ہر جمعرات کو ایک قسط نشر ہوگی۔ ناول کا پس منظر ۱۹۴۷ء کے بعد کا دیہی پس منظر ہے اور اس میں ایک استاد اور ایک بیوہ کے رشتے کو مرکزی موضوع بنایا گیا ہے۔

ریڈیو کے لیے ڈرامائی تشکیل

ریڈیو کے پروڈیوسر نے ناول کے ۱۲ ابواب میں سے ۹ کا ڈرامائی تشکیل کیا ہے۔ ڈرامے میں ۷ مرد اور ۳ خواتین فنکار حصہ لے رہے ہیں۔ پس منظر کی آواز اور گاؤں کی آواز کے لیے مقامی لوک فنکاروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ ریکارڈنگ ریڈیو کے اسٹوڈیو نمبر ۲ میں ہفتے اور اتوار کو ہوئی۔

مصنف کا ردِ عمل

شبیر احمد ارمان نے کہا کہ ناول کا ڈرامائی روپ اصل متن سے کچھ الگ ہے اور یہ الگ ہونا ہی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈیو سننے والے کتاب نہیں پڑھتے، اس لیے کہانی کو آواز کے سہارے زندہ رکھنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق پہلی قسط کو سات لاکھ سامعین نے سنا، جو ریڈیو کے اس وقت کے اندازے سے زیادہ ہے۔

سامعین کا ردِ عمل

ریڈیو کے خطوط کے مطابق سامعین کو ڈرامے کی آواز اور پس منظر کی موسیقی پسند آئی۔ البتہ کچھ سامعین نے کہا کہ رفtار تیز ہے اور قسط کا دورانیہ ۲۰ منٹ کے بجائے ۳۰ منٹ ہونا چاہیے۔ ادارہ نے اس تجویز پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

** قصہ خوانی کا میلہ **

ریڈیو کے ڈرامے کا ناول نگار کا انتقال

قصہ خوانی کے معروف ناول نگار شبیر احمد ارمان کا ۶۹ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ طویل علالت کے بعد پیر کی صبح اپنے گھر میں وفات پا گئے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ، ۳ بیٹے اور ۲ بیٹیاں ہیں۔ نماز جنازہ منگل کو ظہر کے بعد ارمان آباد کے قبرستان میں ادا کی جائے گی۔

ریڈیو کے لیے لکھی گئی کہانیاں

ارمان ریڈیو کے لیے ڈرامے لکھنے والے اولین مصنفوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی کہانیاں ریڈیو پر ۱۹۶۰ء کی دہائی سے نشر ہو رہی تھیں۔ ان کا مشہور ڈرامہ ''کنویں کی آواز'' ۱۹۷۲ء میں پہلی بار نشر ہوا اور اسے سامعین کے خطوط میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا۔ ریڈیو کے ریکارڈ کے مطابق اس ڈرامے کی ۴۱ قسطیں نشر ہوئیں۔

ادبی خدمات

ارمان نے ۱۲ ناول اور ۳ افسانوی مجموعے لکھے۔ ان کا ناول ''ریگ کے نشان'' ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا اور اسے صوبائی ادبی انعام ملا۔ وہ ریڈیو کے علاوہ اخبار کے لیے کالم بھی لکھتے تھے۔ ان کے کالم ''گلی کے موڑ پر'' ۱۹۸۰ء سے ۱۹۹۰ء تک شائع ہوتے رہے۔

** قصہ خوانی کا میلہ **

ریڈیو کے ڈرامے کا ناول نگار کا انتقال

قصہ خوانی کے معروف ناول نگار شبیر احمد ارمان کا ۶۹ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ طویل علالت کے بعد پیر کی صبح اپنے گھر میں وفات پا گئے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ، ۳ بیٹے اور ۲ بیٹیاں ہیں۔ نماز جنازہ منگل کو ظہر کے بعد ارمان آباد کے قبرستان میں ادا کی جائے گی۔

ریڈیو کے لیے لکھی گئی کہانیاں

ارمان ریڈیو کے لیے ڈرامے لکھنے والے اولین مصنفوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی کہانیاں ریڈیو پر ۱۹۶۰ء کی دہائی سے نشر ہو رہی تھیں۔ ان کا مشہور ڈرامہ ''کنویں کی آواز'' ۱۹۷۲ء میں پہلی بار نشر ہوا اور اسے سامعین کے خطوط میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا۔ ریڈیو کے ریکارڈ کے مطابق اس ڈرامے کی ۴۱ قسطیں نشر ہوئیں۔

ادبی خدمات

ارمان نے ۱۲ ناول اور ۳ افسانوی مجموعے لکھے۔ ان کا ناول ''ریگ کے نشان'' ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا اور اسے صوبائی ادبی انعام ملا۔ وہ ریڈیو کے علاوہ اخبار کے لیے کالم بھی لکھتے تھے۔ ان کے کالم ''گلی کے موڑ پر'' ۱۹۸۰ء سے ۱۹۹۰ء تک شائع ہوتے رہے۔

** قصہ خوانی کا میلہ **

ریڈیو کے ڈرامے کا ناول نگار کا انتقال

قصہ خوانی کے معروف ناول نگار شبیر احمد ارمان کا ۶۹ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ طویل علالت کے بعد پیر کی صبح اپنے گھر میں وفات پا گئے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ، ۳ بیٹے اور ۲ بیٹیاں ہیں۔ نماز جنازہ منگل کو ظہر کے بعد ارمان آباد کے قبرستان میں ادا کی جائے گی۔

ریڈیو کے لیے لکھی گئی کہانیاں

ارمان ریڈیو کے لیے ڈرامے لکھنے والے اولین مصنفوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی کہانیاں ریڈیو پر ۱۹۶۰ء کی دہائی سے نشر ہو رہی تھیں۔ ان کا مشہور ڈرامہ ''کنویں کی آواز'' ۱۹۷۲ء میں پہلی بار نشر ہوا اور اسے سامعین کے خطوط میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا۔ ریڈیو کے ریکارڈ کے مطابق اس ڈرامے کی ۴۱ قسطیں نشر ہوئیں۔

ادبی خدمات

ارمان نے ۱۲ ناول اور ۳ افسانوی مجموعے لکھے۔ ان کا ناول ''ریگ کے نشان'' ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا اور اسے صوبائی ادبی انعام ملا۔ وہ ریڈیو کے علاوہ اخبار کے لیے کالم بھی لکھتے تھے۔ ان کے کالم ''گلی کے موڑ پر'' ۱۹۸۰ء سے ۱۹۹۰ء تک شائع ہوتے رہے۔

** قصہ خوانی کا میلہ **

ریڈیو کے ڈرامے کا ناول نگار کا انتقال

قصہ خوانی کے معروف ناول نگار شبیر احمد ارمان کا ۶۹ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ طویل علالت کے بعد پیر کی صبح اپنے گھر میں وفات پا گئے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ، ۳ بیٹے اور ۲ بیٹیاں ہیں۔ نماز جنازہ منگل کو ظہر کے بعد ارمان آباد کے قبرستان میں ادا کی جائے گی۔

ریڈیو کے لیے لکھی گئی کہانیاں

ارمان ریڈیو کے لیے ڈرامے لکھنے والے اولین مصنفوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی کہانیاں ریڈیو پر ۱۹۶۰ء کی دہائی سے نشر ہو رہی تھیں۔ ان کا مشہور ڈرامہ ''کنویں کی آواز'' ۱۹۷۲ء میں پہلی بار نشر ہوا اور اسے سامعین کے خطوط میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا۔ ریڈیو کے ریکارڈ کے مطابق اس ڈرامے کی ۴۱ قسطیں نشر ہوئیں۔

ادبی خدمات

ارمان نے ۱۲ ناول اور ۳ افسانوی مجموعے لکھے۔ ان کا ناول ''ریگ کے نشان'' ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا اور اسے صوبائی ادبی انعام ملا۔ وہ ریڈیو کے علاوہ اخبار کے لیے کالم بھی لکھتے تھے۔ ان کے کالم ''گلی کے موڑ پر'' ۱۹۸۰ء سے ۱۹۹۰ء تک شائع ہوتے رہے۔

** قصہ خوانی کا میلہ **

ریڈیو کے ڈرامے کا ناول نگار کا انتقال

قصہ خوانی کے معروف ناول نگار شبیر احمد ارمان کا ۶۹ برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ طویل علالت کے بعد پیر کی صبح اپنے گھر میں وفات پا گئے۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ، ۳ بیٹے اور ۲ بیٹیاں ہیں۔ نماز جنازہ منگل کو ظہر کے بعد ارمان آباد کے قبرستان میں ادا کی جائے گی۔

ریڈیو کے لیے لکھی گئی کہانیاں

ارمان ریڈیو کے لیے ڈرامے لکھنے والے اولین مصنفوں میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی کہانیاں ریڈیو پر ۱۹۶۰ء کی دہائی سے نشر ہو رہی تھیں۔ ان کا مشہور ڈرامہ ''کنویں کی آواز'' ۱۹۷۲ء میں پہلی بار نشر ہوا اور اسے سامعین کے خطوط میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا۔ ریڈیو کے ریکارڈ کے مطابق اس ڈرامے کی ۴۱ قسطیں نشر ہوئیں۔

ادبی خدمات

ارمان نے ۱۲ ناول اور ۳ افسانوی مجموعے لکھے۔ ان کا ناول ''ریگ کے نشان'' ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا اور اسے صوبائی ادبی انعام ملا۔ وہ ریڈیو کے علاوہ اخبار کے لیے کالم بھی لکھتے تھے۔ ان کے کالم ''گلی کے موڑ پر'' ۱۹۸۰ء سے ۱۹۹۰ء تک شائع ہوتے رہے۔

ئەنجامی پێشبڕکێی دەستپێکی "ئەندازیاری"

ئەنجامی پێشبڕکێی دەستپێکی "ئەندازیاری"

ئەنجامی پێشبڕکێی دەستپێکی "ئەندازیاری" لە

Верхнеудинск. тип. Бургосиздат Зак. № 2441. Тираж 2150. Бурлит № 462.

Редактор И. Дампилон.

« Ардын Ц Ардын Ц »

« Ардын Ц Ардын Ц »

Ардын Ц Ардын Ц гэдэг нь Ардын Ардуудыг Ардуудтай нь Ардуулах Ардуулалтыг Ардуулах Ардуулалтыг Ардуулах Ардуулалтыг